ابو سفیان تائب
ناظم اعلیٰ مجلس احرارِ اسلام
حاصل پور

اسلامی نظامِ حکومت کا قیام ہماری راہِ نجات ہے

اسلام کے سوا تمام نظام ہائے ریاست باطل ہیں

صحابہ کرامؓ سیرتِ نبوی کا پرتو ہیں

سید عطاالمومن بخاری

مجلس احرارِ اسلام حاصل پور کے زیر اہتمام ہر سال تحصیل کے مختلف مقامات پر تبلیغی اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔ چنانچہ امسال بھی مجلسِ احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المومن شاہ صاحب بخاری مدظلہ تحصیل حاصل پور کے چھ روزہ تبلیغی دورہ پر تشریف لائے تو علاقہ بھر کے دینی کارکن ان کے لئے سراپا استقبال تھے۔ انہوں نے ۲۳ تا ۲۸ جنوری منڈھی حاصل پور، قائم پور، بستی شاہ علی غربی، بستی نواز آباد، بستی خواجہ بخش اور بستی گودڑمی میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک موضوع پر عظیم الشان اجتماعات سے خطاب کیا۔

سید عطاء المومن شاہ صاحب نے کہا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آفتابِ نبوت ہیں اور آپؐ کی پاکیزہ تعلیمات پوری انسانیت کے لئے مینارہ نور ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت تک کے لئے نبی و رسول بنا کر بھیجا اور سابقہ انبیاء علیہم السلام کے بھی آپؐ ہی نبی و رسول ہیں۔ آپ خاتم الانبیاء والمعصومین ہیں اور کائنات کی تمام مخلوقات کے نبی ہیں۔ آپ کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا نہ ظلی نہ بروزی۔ اگر کوئی آپ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے تو وہ کذاب، دجال، مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ شاہ جی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ خود نبی کریم علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ میں دنیا میں اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں اور میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں گانے بجانے کے آلات کو توڑ دوں تاکہ امت کے اخلاق اچھے ہو جائیں پاکیزہ ہو جائیں۔ میرے ہر ہر امتی کا جسم پاک ہو، گھر پاک ہو تجارت پاک ہو، زراعت پاک ہو، دل پاک ہو، زبان پاک ہو، حتیٰ کہ ہر عمل پاک ہو۔ حضرت شاہ صاحب نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو امن و سلامتی کا درس دیا اور ایسا نظام حیات عطا فرمایا جو دونوں جہانوں میں امن و سلامتی اور کامیابی و کامرانی کا ضامن ہے۔ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں مسلمانوں کو کھانے اور سونے کے طریقے بتائے وہاں تجارت، زراعت، لین دین، معاملات، معاشرت، نظام حکومت چلانے اور امور سلطنت سرانجام

دینے کے طریقے بھی بتائے اور آپ نے خود عملی طور پر اسلامی نظام حکومت قائم کر کے دکھایا۔ اسلامی نظام حکومت ہی ہمارے لئے راہِ نجات ہے اور دنیا و آخرت میں کامیاب کرنے والا ہے۔ اسلام کے سوا دنیا میں جتنے بھی نظام ہائے حکومت ہیں خواہ وہ سوشلزم اور کیمونزم ہو یا جمہوریت اور امریکہ کا صدارتی نظام ہو۔ سب کے سب باطل ہیں اور خلافِ اسلام ہیں اور ہم مسلمانوں کو ناکام اور ذلیل کر دینے والے ہیں۔ اسلام کا نظامِ حکومت جس کا عملی نمونہ خلافتِ راشدہ کا پچاس سالہ سنہری دور ہے۔ جس میں دنیا امن و سلامتی کا گھوارہ بنی رہی۔ اسی اسلامی نظام حکومت اور خلافتِ راشدہ کا قیام ہی ہماری کامیابیوں اور کامرانیوں کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا دور بہترین دور تھا اور صحابہ کرام کی جماعت بہترین جماعت تھی کیونکہ صحابہ کرام نے براہ راست حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلیم و تربیت حاصل کی تھی۔ سب سے پہلے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کلمہ پڑھا اور دین کی تبلیغ شروع کر دی۔ اور اسی روز پانچ یا چھ افراد کو کلمہ پڑھا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے۔ پھر صحابہ کی جماعت بن گئی اور اسی جماعت میں سیدنا عثمان ذوالنورین شامل ہوئے۔ اسی جماعت میں سیدنا عمر فاروق اور علی المرتضیٰ شامل ہوئے۔ پھر یہ جماعت بڑھتی چلی گئی اور اس کے قدسی صفت افراد کی تعداد لاکھوں سے متجاوز ہو گئی۔ انبیاء کے بعد سب سے آگے اور قیامت تک آنے والے انسان سب سے پیچھے۔ کلمہ پڑھنے کے بعد صحابہ نے مال جمع کر کے نہیں رکھا دین پر خرچ کیا صحابہ نے کلمہ پڑھ کر تمام برائیاں چھوڑ دیں۔ اور ایمان والے بن گئے۔ حیا والے بن گئے عدل و انصاف والے بن گئے۔ صحابہ بدلے تو پورا نظام بدل گیا۔ پوری زندگی بدل گئی۔ صحابہ نے کمایا بھی بہت اور دین پر خرچ بھی بہت کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص احد پہاڑ جتنا سونا بھی اللہ کے راستہ میں خرچ کر دے تو میرے صحابی کے نصف مُد کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔ صحابہ کرام کی جماعت نے نبی پاک کی لاج رکھی اور آپؐ کی ہر بات پر عمل کر کے دکھایا انہوں نے سب کو چھوڑ دیا لیکن نبی پاک کو نہیں چھوڑا۔ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ مخلوق میں سے کسی کی ایسی اطاعت جائز نہیں نہ ماں باپ کی، نہ استاد کی، نہ پیر کی، نہ برادری کی، نہ دوستوں کی، کسی کی بھی ایسی اطاعت جائز نہیں جس سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہوتی ہو۔ حضرت شاہ صاحب نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سیرت سے ہمیں یہی سبق ملتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کے تمام لمحات اللہ اور رسولؐ کی اطاعت میں گزاریں اور اپنے دین و دنیا کے تمام امور اسوۂ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں سرانجام دیں۔

حضرت شاہ صاحب نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں آ کر چار کام کئے (۱) آپ نے قرآن پاک کی آیات پڑھ پڑھ کر لوگوں کو سنائیں اور ان کو ہدایت کی طرف بلایا۔ (۲) ان کے دلوں کو کفر و شرک کی غلاظت سے پاک کیا۔ زنا، شراب، چوری، ڈاکہ، جھوٹ، غیبت، ظلم، بغض و حسد اور دیگر تمام قسم کی برائیوں سے ان کے دلوں کو پاک کیا۔ اور جب دل پاک ہو گئے تو پھر (۳) ان کو کتاب یعنی قرآن کی تعلیم سے آراستہ کیا سجایا اور پھر (۴) ان کو حکمت اور دانائی سکھائی۔ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے انتہائی اعلیٰ درجہ پر انسانیت کی تعلیم و تربیت کا نظام قائم فرمایا۔ شاہ جی نے کہا کہ ہمیں اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا چاہیئے اور جو برائیاں ہمارے اندر موجود ہیں ان سے توبہ کر کے تقویٰ، احسان، اخلاق اور عدل اختیار کرنا چاہیئے۔ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے

چاہیئں۔ اپنے اخلاق و عادات کو درست کرنے کے لئے نبی علیہ السلام کی سیرت طیبہ کی پیروی کرنی چاہیئے۔ پورا قرآن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے۔ آپ چلتا پھرتا قرآن تھے۔ مسلمانو! تم بھی قرآن پڑھو۔ اپنے بچوں کو قرآن پڑھاؤ۔ ان کو قرآن کا حافظ، قاری، عالم بناؤ قرآن خود کہتا ہے۔ جب تمہیں ابا چھوڑ جائے گا اماں چھوڑ جائے گی بھائی چھوڑ جائیں گے عزیز و اقارب چھوڑ جائیں گے یار دوست چھوڑ جائیں گے اس وقت بھی میں تیرے ساتھ ہوں گا۔ قبر میں بھی، حشر میں بھی، پل صراط پر بھی اور جنت میں بھی۔ اس لئے قرآن پڑھو۔ قرآنی تعلیمات پر عمل کرو۔ قرآن پر عمل کر کے ہی ہم دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران ہو سکتے ہیں۔ یہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے اور یہی آپؐ کا اسوہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت نصیب فرمائے۔ قرآنی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اھلِ سنت کا روپ دھار کر رافضیت و سبائیت پھیلانے والے مذہبی بہروپیوں کا مکمل پوسٹ مارٹم،

معرکۂ حق و باطل میں ایک حق پرست عالم دین کی صدائے رستاخیز

فتنۂ سبائیت کے تابوت میں پہلا کیل — باطل کے ایوانوں میں رعد کی گونج

سبائی فتنہ (جلد اول)

مصنّف:- حضرت مولانا ابو ریحان سیالکوٹی

ایک تہلکہ خیز کتاب — ایک علمی محاسبہ

جس میں ....!

اسلام کے خلاف یہودیوں، سبائیوں اور رافضیوں کی گھناؤنی سازشوں کو طشت از بام کیا گیا ہے۔ مقام و منصب صحابہ کرامؓ کو مجروح کرنے والے سبائی ایجنٹوں اور رافضی گماشتوں کے مکروہ چہروں کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔ صحابہ کرامؓ کے بارے میں دو ذہنی پیدا کرنے والے نام نہاد تقدس مآبوں اور نسبتوں کے پجاریوں کے فکری مغالطوں اور علمی بے مائیگی کا بھرم کھول کر رکھ دیا ہے۔ علم کے نام پر جہالت اور حق کے نام پر باطل افکار پھیلانے والوں کی فتنہ سامانیوں کو تار تار کر دیا گیا ہے۔ خلافت راشدہ اور خطاء اجتہادی جیسے اہم موضوعات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

صفحات: 576، خوبصورت جلد، کمپیوٹر کتابت، اعلیٰ طباعت، قیمت =/125 روپے، خصوصی رعایت =/90 روپے پیشگی منی آرڈر بھیجنے والوں کو رجسٹرڈ ڈاک سے کتاب ارسال کی جائے گی۔ اپنا آرڈر جلد ارسال کریں۔

ملنے کے پتے:- بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

شیخ فہیم اصغر فہیم چپل سٹور، قاضی مارکیٹ، تلہ گنگ